سوال

(378) خلع کے بعد پہلے خاوند کے ساتھ شادی کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی کو قتل کر دیا اور جیل جانا پڑا، اس کی بیوی نے اپنے بھائیوں کے کہنے پر بذریعہ عدالت خلع لے لیا اور کسی دوسرے آدمی سے نکاح کر لیا، اب اس کا پہلا خاوند رہا ہو کر گھر آگیا ہے اور اتفاق سے عورت کا دوسرا خاوند فوت ہوگیا ہے، ایسے حالات میں اس عورت کا پہلے خاوند سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع یافتہ عورت کا نکاح خلع کا فیصلہ ہوتے ہی ختم ہو جاتا ہے، لیکن اس عورت کے لیے ضروری ہے کہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرنے کے لیے ایک حیض آنے تک انتظار کرے۔ اس کے بعد نکاح کر سکتی ہے صورت مسؤلہ میں اپنی سزا یافتہ قیدی خاوند سے بذریعہ عدالت خلع لے لیا اور پھر اس نے عدت کے بعد کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اتفاق سے وہ دوسرا خاوند فوت ہو چکا ہے اور اس دوران پہلا خاوند بھی رہا ہو کر آگیا ہے تو اس صورت میں اس سے نکاح کر سکتی ہے، اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے، طلاق یافتہ عورت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ [1]

''پھر اگر مرد (تیسری) طلاق بھی دے دے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لیے حلال نہ رہے گی حتیٰ کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اگر دوسرا خاوند اسے طلاق دے دے تو پھر پہلا خاوند اور یہ عورت دونوں اگر یہ ظن غالب رکھتے ہوں کہ وہ حدود اللہ کی پابندی کر سکیں گے تو وہ آپس میں رجوع کر سکتے ہیں۔''

اگر دوسرا خاوند فوت ہو جائے تو پھر بھی عورت عدت گزارنے کے بعد پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے، خلع یافتہ عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے بلکہ وہ تو دوسرے نکاح کرنے کے بغیر ہی پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے لیکن جب اس نے دوسرے خاوند سے نکاح کر لیا ہے اور وہ فوت ہو چکا ہے تو عدت گزارنے کے بعد بالاولی پہلے خاوند سے نکاح ہو سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۲/البقرة: ۲۳۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:329

محدث فتویٰ